السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کو اس کی غلطی بتانے سے پہلے یہ کہنا جائز ہے کہ ''تم کافر ہو'' ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مخاطب کافر ہو تو شریعت کا حکم ہے کہ پہلے اسے بتایا جائے کہ فلاں کام کفر ہے اور اچھے طریقے سے اس سے باز رہنے کی نصیحت کی جائے۔ اس کے باوجود اگر وہ شخص اس کام سے باز نہ آئے جس کی وجہ سے کفر لازم ہو رہا ہے تو اس پر کافر والے احکام نافذ ہوں گے اور وہ اللہ تعالیٰ کی اس وعید کی زد میں آئے گا کہ اگر اس کی موت کفر پر ہوئی تو وہ دائمی جہنمی ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ان معاملات کی اچھی طرح تحقیق کر لی جائے اور کفر کا حکم لگانے میں جلدی نہ کی جائے حتیٰ کہ دلیل بالکل واضح ہو جائے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٦١٠٩

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 97

محدث فتویٰ